

عدالت عظمیٰ رپوس 1997 ایس یو پی پی 1 ایس سی آر

کمشنر، آف انکم ٹیکس امرتسر

بنام۔

ٹین ٹرسٹ امرتسر وغیرہ

8 جولائی 1977

ایس۔سی۔اگر وال اور ڈی۔پی۔وادھوا، جسٹسز

انکم ٹیکس ایکٹ، 1961-دفعہ (ii)(c)(1)13، پہلی مد۔ ویلتھ ٹیکس ایکٹ، 1957-دفعہ 21-اے، پہلی مد۔ ہولڈ ٹرسٹ کی تشریح اور اطلاق انکم ٹیکس ایکٹ، 1961 کے آغاز سے پہلے بنایا جانا چاہیے تھا۔ مد صرف اس صورت میں لاگو ہوگا جب 1962-4-1 سے پہلے بنائے گئے ٹرسٹ کو اس وقت لازمی ہو کہ ٹرسٹی اس ادارے میں ٹرسٹ کے فنڈز کی سرمایہ کاری کر سکتے ہیں جس میں وہ دلچسپی رکھتے ہوں۔

تشخیص کنندہ ایک ٹرسٹ تھا جو ڈیڈ آف ٹرسٹ کے ذریعے بنایا گیا تھا جس کی تاریخ 26-3-1942 تھی۔ ٹرسٹ ڈیڈ کی شق 41 ٹرسٹ کے طرز عمل اور انتظام کے حوالے سے ٹرسٹ ڈیڈ توضیحات میں ترمیم کے لیے فراہم کی گئی ہے اور اس طرح کے اختیارات کی پیروی میں ٹرسٹیز نے 1971 میں شق 39 میں ترمیم کرتے ہوئے ایک قرارداد منظور کی جس میں یہ شامل کیا گیا کہ ٹرسٹ کے فنڈز جو ٹرسٹ کی فوری ضرورت کے لیے ضروری نہیں ہیں انہیں ایک تشویش 'جی' کے ساتھ رکھا جائے گا جس میں وہ دلچسپی رکھتے تھے اور اس ترمیم کی وجہ سے ٹرسٹ کے فنڈز کو حصص اور ذخائر میں اس تشویش میں لگایا گیا تھا۔ ٹیکس دہندہ نے انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 11 کے تحت سود کی آمدنی کے سلسلے میں چھوٹ کا دعویٰ کیا۔ اس دعوے کو انکم ٹیکس افسر اور انکم ٹیکس کے ایپیلیٹ اسٹنٹ کمشنر نے مسترد کر دیا تھا اور یہ قرار دیا گیا تھا کہ ٹیکس دہندہ نے ایکٹ کی دفعہ 13 کی ذیلی دفعہ (2) کی شق (اے) اور (ایچ) کی خلاف ورزی کی ہے اور 'جی' میں جمع کردہ رقم پر بہت کم شرح پر سود ہوتا ہے۔ تاہم، ایپیلیٹ ٹریبونل نے اپیل کو منظور کرتے ہوئے کہا کہ ٹرسٹ ڈیڈ کی شق 39 میں کی گئی ترمیم درست ہے اور چونکہ اس شق میں یہ حکم دیا گیا ہے کہ ٹرسٹ کے فنڈز جو ٹرسٹ کی فوری ضرورت کے لیے ضروری نہیں تھے، انہیں 'جی' کے ساتھ رکھا جائے گا، ایکٹ کے دفعہ 13 توضیحات کی کوئی

خلاف ورزی نہیں ہوئی۔ حوالہ جات پر، عدالت عالیہ نے ٹیکس دہندہ کے حق میں اور ریونیو کے خلاف سوالات کا فیصلہ کرتے ہوئے اپیلٹ ٹریبونل کے نقطہ نظر کی تصدیق کی۔ اس لیے یہ اپیل۔
ٹیکس دہندہ نے دعویٰ کیا کہ اگر مالیاتی قانون کی کسی شق کی تشریح کے بارے میں شک ہو یا اگر دو نظریات ممکن ہو تو وہ جو ٹیکس دہندہ کے حق میں ہو اسے ترجیح دی جانی چاہیے۔

اپیلوں کی اجازت دینا اور ریونیو کے حق میں حوالہ کا جواب دینا، یہ عدالت۔

منعقد 1.1. انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کی شق (iii) (c) سے لے کر ذیلی دفعہ (1) سے لے کر دفعہ 13 تک کے ضوابط کے تقاضے یہ ہیں کہ (1) ٹرسٹ 1 اپریل 1962 سے پہلے بنایا جانا چاہیے تھا اور (2) ٹرسٹی ٹرسٹ کے فنڈز کو اس ادارے میں لاگو کرتے ہیں جس میں وہ خود دلچسپی رکھتے ہیں اگر اس مقصد کے لیے ٹرسٹ ڈیڈ میں کوئی لازمی التزام تھا۔ ٹرسٹ ڈیڈ میں ایسا مینڈیٹ یکم اپریل 1962 سے پہلے موجود ہونا چاہیے تھا اور اس اہم تاریخ کے بعد بھی بیان نہیں کیا جاسکتا تھا یہاں تک کہ اگر ٹرسٹ ڈیڈ نے ٹرسٹ ڈیڈ میں ترمیم کرنے کے لیے ٹرسٹ کے فنڈز کو کسی ایسے ادارے میں سرمایہ کاری کرنے کے لیے لازمی شرط یا تقاضے لانے کا اختیار دیا ہو جس میں وہ دلچسپی رکھتے ہوں۔ (563-بی-ای)

1.2. مدعا مقصد کسی بھی طرح سے مبہم نہیں ہے اور یہ مد صرف اس صورت میں لاگو ہوگا جب یکم اپریل 1962 سے پہلے بنائے گئے ٹرسٹ نے اس وقت یہ حکم دیا تھا کہ ٹرسٹی ٹرسٹ کے فنڈز کو کسی ایسے ادارے میں سرمایہ کاری کر سکتے ہیں جس میں وہ دلچسپی رکھتے ہیں جو وہ افراد ہیں جن کا حوالہ ذیلی دفعہ (1) کی شق (سی) (2) اور ذیلی دفعہ (2) میں ایکٹ کی دفعہ 13 کی ذیلی دفعہ (3) کی بنا پر دیا گیا ہے۔ (563-ایچ؛ 564-اے)

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1983 دیوانی اپیل نمبر 33-6328 وغیرہ۔

1978 کے آئی ٹی آر نمبر 18/77، 38-40/77 اور ڈبلیو ٹی آر نمبر 13 اور 14 میں پنجاب اور

ہریانہ عدالت عالیہ کے مورخہ 18.1.80 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے جسٹس رام مورتی، بی۔ کے۔ پرساد، دھرم مہتا اور سی۔ رادھا کرشنا۔

مدعا علیہ کی طرف سے ایم۔ ایل۔ ورما اور آر۔ کے۔ مہیشوری۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

ڈی۔ پی۔ وادھوا، جسٹس۔ خصوصی اجازت کی درخواست میں اجازت دی گئی۔

یہ اپیلیں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 18 جنوری 1990 اور 25 نومبر 1988 کے دو

فیصلوں سے پیدا ہوتی ہیں۔ پہلا فیصلہ انکم ٹیکس ایکٹ 1961 (مختصر طور پر 'آئی ٹی ایکٹ') کی دفعہ (1) 256 کے تحت تشخیصی سالوں کے لیے 1971-72، 1972-73 اور 1973-74 اور ویلتھ ٹیکس ایکٹ 1957 (مختصر طور پر 'ڈبلیو ٹی ایکٹ') کی دفعہ (1) 27 کے تحت تشخیصی سالوں 1973-74 اور 1974-75 کے لیے اور دوسرا فیصلہ آئی ٹی ایکٹ کی دفعہ (1) 256 تشخیص سال 1975-76 کے لیے

آئی ٹی ایکٹ کے تحت حوالہ جات سے جو سوالات پیدا ہوتے ہیں وہ یہ ہیں:

"1. کیا ٹرسٹ ڈیڈ کی شق 41 کے پیش نظر ٹرسٹ ڈیڈ کی شق 39 میں قانونی طور پر ترمیم کی جا سکتی ہے۔ اگر ایسا ہے تو، کیا اس طرح کی ترمیم قانونی طور پر قابل نفاذ فرمان کو جنم دے گی، جیسا کہ انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کی دفعہ 13 کی ذیلی دفعہ (1) کی پہلی شق میں غور کیا گیا ہے؟

2. کیا، حقائق پر اور کیس کے حالات میں، ٹریبونل قانون کے لحاظ سے درست ہے کہ ٹیکس دہندہ ٹرسٹ کی سود کی آمدنی کو انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کی دفعہ 13 کی ذیلی دفعہ (1) کی پہلی شرط کے ساتھ پڑھے جانے والے دفعہ 11 کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہے؟"

ڈبلیو ٹی ایکٹ کے تحت کون سا حوالہ مانگا گیا تھا یہ سوال درج ذیل ہے:

"کیا حقائق پر اور کیس کے حالات میں، ایپیل ٹریبونل قانون کے لحاظ سے درست ہے کہ ٹیکس دہندہ ٹرسٹ ویلتھ ٹیکس ایکٹ، 1957 کی دفعہ 21-اے کے تحت ویلتھ ٹیکس سے مستثنیٰ ہے؟"

یہ سوالات کیسے پیدا ہوئے اس بارے میں ہم مختصر طور پر کیس کے حقائق کا حوالہ دے سکتے ہیں۔

تشخیص کنندہ ایک ٹرسٹ ہے اور اسے 28 مارچ 1942 کو ڈیڈ آف ٹرسٹ کے ذریعے بنایا گیا تھا۔ ٹرسٹ ڈیڈ کی شق 41 میں عمل اور انتظام کے حوالے سے ٹرسٹ ڈیڈ تو ضیعات میں ترمیم کے لیے کہا گیا ہے۔ یہ اس طرح ہے:

"41. ٹرسٹ کے ناموں اور مقاصد اور مقاصد کے علاوہ ٹرسٹیز کو اپنی کل تعداد کے 75 فیصد کی اکثریت سے کسی بھی قواعد و ضوابط، ٹرسٹ کے انعقاد اور انتظام کے حوالے سے یہاں موجود کسی بھی تو ضیعات میں تبدیلی، ترمیم یا ترمیم کرنے کا اختیار حاصل ہوگا اور کسی بھی ایسے معاملے کے حوالے سے جس کے سلسلے میں کسی اختیار کی تصدیق یا ڈیوٹی عائد کی گئی ہو۔

جب ٹرسٹ ڈیڈ پر عمل درآمد کیا گیا تو شق 39 درج ذیل فراہم کی گئی:

"39. ٹرسٹیز یا ذیلی کمیٹیوں کے پاس موجود تمام رقوم، سوائے ٹرسٹیز کے ذریعے مقرر کی جانے والی

غیر معمولی رقوم کے، ٹرسٹیز کے ذریعے ایسے بینکوں یا سیکورٹیز میں اس انداز میں لگائی جائیں گی جس کی ٹرسٹیز کے ذریعے منظوری دی جائے۔ ٹرسٹی وقتاً فوقتاً اپنے ہاتھوں میں اضافی فنڈز کے ساتھ غیر منقولہ جائیداد خرید سکتے ہیں۔

تاہم، مذکورہ بالا شق 41 کی بنیاد پر ٹرسٹیز کو دیے گئے اختیارات کے مطابق ٹرسٹیز نے 14 مارچ 1971 کو ٹرسٹ ڈیڈ کی شق 39 میں ترمیم کرتے ہوئے ایک قرارداد منظور کی۔ یہ نئی شق 39 درج ذیل ہے:

" کہ ٹرسٹی وقتاً فوقتاً ٹرسٹ کے فنڈز سے غیر منقولہ جائیداد خرید سکتے ہیں۔ ٹرسٹ کے فنڈز جو ٹرسٹ کی فوری ضروریات کے لیے ضروری نہیں ہیں، میسرز گوگل چندرتن چند وولن ملز پرائیویٹ لمیٹڈ کے پاس رکھے جائیں گے، بشرطیکہ ٹرسٹی سرکاری سیکورٹیز، بینک اکاؤنٹ اور/یا نقد رقم میں 2,00,000 روپے سے زیادہ نہ رکھ سکیں۔

شق 39 میں اس ترمیم کی بنا پر ٹرسٹ کے فنڈز کو میسرز گوگل چندرتن چند وولن ملز پرائیویٹ لمیٹڈ میں حصص اور ذخائر میں لگایا گیا۔ یہ تسلیم شدہ معاملہ ہے کہ ٹیکس دہندہ کے ٹرسٹ کے ٹرسٹی اس تشویش میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ موجودہ اپیلوں میں تنازعہ میسرز گوگل چندرتن چند وولن ملز پرائیویٹ لمیٹڈ سے ٹیکس دہندہ کو ہر تشخیصی سال میں موصول ہونے والی سود کی آمدنی سے متعلق ہے۔ ٹیکس دہندہ نے ایکٹ کی دفعہ 11 کے تحت سود کی آمدنی کے سلسلے میں چھوٹ کا دعویٰ کیا جو خیراتی یا مذہبی مقاصد کے لیے رکھی گئی جائیداد سے آمدنی کو چھوٹ دیتا ہے۔ انکم ٹیکس افسر ٹیکس دہندہ کی اس دلیل سے متفق نہیں تھا کہ سود کی آمدنی ایکٹ کی دفعہ 11 کے تحت مستثنیٰ ہے۔ انکم ٹیکس افسر کا خیال تھا کہ ٹیکس دہندہ نے ایکٹ کی دفعہ 13 تو ضیعات کی خلاف ورزی کی ہے کیونکہ ٹرسٹ کے فنڈز ٹرسٹیز کے ان خدشات میں لگائے گئے تھے جن میں ان کا مفاد تھا۔ ان کے مطابق ٹیکس دہندہ نے ایکٹ کی دفعہ 13 کی ذیلی دفعہ (2) کی شق (اے) اور (ایچ) کی خلاف ورزی کی۔ ان کا یہ بھی خیال تھا کہ میسرز گوگل چندرتن چند وولن ملز پرائیویٹ لمیٹڈ میں جمع شدہ رقم پر بہت کم شرح پر سود ہوتا ہے۔ انکم ٹیکس افسر کے حکم کے خلاف ٹیکس دہندہ نے انکم ٹیکس کے اپیلیٹ اسٹنٹ کمشنر کے سامنے اپیل دائر کی جس نے انکم ٹیکس افسر سے اتفاق کیا اور اپیل کو مسترد کر دیا۔ اس معاملے کو ٹیکس دہندہ انکم ٹیکس اپیلیٹ ٹریبونل کے پاس لے گیا، جس نے، تاہم، فیصلہ دیا کہ ٹرسٹ ڈیڈ کی شق 39 میں کی گئی ترمیم درست ہے اور چونکہ اس شق میں یہ لازمی قرار دیا گیا ہے کہ ٹرسٹ کے فنڈز جو ٹرسٹ کی فوری ضرورت کے لیے ضروری نہیں تھے، میسرز گوگل چندرتن چند وولن ملز پرائیویٹ لمیٹڈ کے پاس رکھے جائیں گے، آئی ٹی ایکٹ کی دفعہ 13 تو ضیعات کی کوئی خلاف ورزی نہیں ہوئی۔ اس لیے ٹریبونل نے ٹیکس دہندہ کی اپیل کی اجازت دے دی۔ آئی

ٹی ایکٹ اور ڈبلیو ٹی ایکٹ دونوں کے تحت حوالوں پر، عدالت عالیہ نے اپیلٹ ٹریبونل کے نقطہ نظر کی توثیق کی اور اس سوال کا فیصلہ ٹیکس دہندہ کے حق میں اور ریونیو کے خلاف کیا۔ اس طرح یہ معاملہ ریونیو کی اپیل پر اس عدالت سامنے آیا ہے۔

ہم آئی ٹی ایکٹ اور ڈبلیو ٹی ایکٹ کی متعلقہ تو ضیعات حوالہ دے سکتے ہیں۔

دفعہ 13 ضرورتوں کے لیے فراہم کرتا ہے جب دفعہ 11 تو ضیعات لاگو نہیں ہوں گی، دفعہ 13 میں یکم اپریل 1971 سے فنانس ایکٹ، 1970 کے ذریعے ترمیم کی گئی تھی۔ یہ کہا گیا ہے کہ دفعہ 13 میں ترمیم کرنے والا بل 14 مارچ 1971 کو پیش کیا گیا تھا، جس تاریخ کو ٹریسٹیز نے ٹرسٹ ڈیڈ کی شق 39 میں ترمیم کی تھی۔ آئی ٹی ایکٹ کے دفعہ 13 کو یکم اپریل 1971 سے فنانس ایکٹ 1970 کے ذریعے نئے دفعہ کے ذریعے تبدیل کیا گیا تھا۔ ہمارے لیے یہ ضروری نہیں ہے کہ اس نئے دفعہ 13 کو تبدیل کرنے کے مقاصد اور وجوہات کا تفصیل سے حوالہ دیا جائے اور یہ کافی ہوگا اگر ہم اپنی بحث کے مقاصد کے لیے مقاصد اور وجوہات سے متعلقہ پیرا کو دوبارہ پیش کریں۔ یہ اس طرح ہے:

"مجوزہ ترمیم میں سے کسی ایک کے تحت، 31 مارچ 1962 کے بعد بنائے گئے یا قائم کیے گئے تمام خیراتی یا مذہبی ٹرسٹ یا اداروں کو انکم ٹیکس سے چھوٹ کے فائدے سے انکار کر دیا جائے گا اگر ان کی آمدنی یا جائیداد کا کوئی حصہ پچھلے سال کے دوران مصنف، بانی، خاطر خواہ شراکت دار یا رشتہ دار کے فائدے کے لیے یا کسی ایسے ادارے کے فائدے کے لیے، جس میں ایسے مصنف، بانی، خاطر خواہ شراکت دار یا رشتہ دار کی خاطر خواہ دلچسپی ہو، براہ راست یا بالواسطہ طور پر لاگو ہوتا ہے۔ یکم اپریل 1962 سے پہلے بنائے گئے یا قائم کیے گئے ٹرسٹوں یا اداروں کی صورت میں، ٹیکس سے چھوٹ صرف اس صورت میں مسترد کی جائے گی جب ان کی آمدنی کا اطلاق مصنف، بانی وغیرہ کے فائدے کے لیے کیا جائے، بصورت دیگر ٹرسٹ کی لازمی مدت یا اداروں کو چلانے والے لازمی اصول کی تعمیل میں۔"

(1970) 75 آئی ٹی آر (St. 71) سے حوالہ دیا گیا۔

اب ہم فنانس ایکٹ 1970 کے ذریعے داخل کردہ آئی ٹی ایکٹ کے دفعہ 13 کی متعلقہ تو ضیعات کو دوبارہ پیش کر سکتے ہیں۔ جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے کہ دفعہ 11 خیراتی یا مذہبی مقاصد کے لیے رکھی گئی جائیداد سے ہونے والی آمدنی سے مستثنیٰ ہے۔ دفعہ 12 ٹرسٹ یا اداروں کی شراکت سے ہونے والی آمدنی سے متعلق ہے۔

دفعہ 13، متعلقہ حصے میں، اس طرح پڑھتا ہے:

13. "دفعہ 11 بعض صورتوں میں لاگو نہیں ہوگی۔ (1) (دفعہ 11 یا دفعہ 12 میں شامل کوئی بھی چیز) اس طرح کام نہیں کرے گی کہ اس کی وصولی میں اس شخص کی پچھلے سال کی کل آمدنی سے خارج ہو جائے۔

(a) x x

(b) x x

(bb) x x

(c) خیراتی یا مذہبی مقاصد کے لیے ٹرسٹ یا خیراتی یا مذہبی ادارے کی صورت میں، اس کی کوئی آمدنی۔

(i) xX

(ii) اگر اس طرح کی آمدنی کا کوئی حصہ یا ٹرسٹ یا ادارے کی کوئی جائیداد جب بھی بنائی یا قائم کی گئی ہو، پچھلے سال کے دوران استعمال یا لاگو کی گئی ہو، تو براہ راست یا بالواسطہ طور پر ذیلی دفعہ (3) میں مذکور کسی شخص کے فائدے کے لیے:

بشرطیکہ اس ایکٹ کے آغاز سے پہلے بنائے گئے یا قائم کردہ ٹرسٹ یا ادارے کی صورت میں، ذیلی شق (ii) توضیحات، براہ راست یا بالواسطہ طور پر، ایسی آمدنی کے کسی حصے یا ٹرسٹ یا ادارے کی کسی جائیداد کے کسی بھی استعمال یا درخواست پر، ذیلی دفعہ (3) میں مذکور کسی شخص کے فائدے کے لیے لاگو نہیں ہوں گی، اگر ایسا استعمال یا درخواست ٹرسٹ کی لازمی مدت یا ادارے کو چلانے والے لازمی اصول کی تعمیل کے ذریعے ہو۔

X X X X

"(2) ذیلی دفعہ (1) کی شق (سی) توضیحات کی عامیت پر تعصب کے بغیر، ٹرسٹ یا ادارے کی آمدنی یا جائیداد یا ایسی آمدنی یا جائیداد کا کوئی حصہ، اس شق کے مقاصد کے لیے، یہ سمجھا جائے گا کہ ذیلی دفعہ (3) میں مذکور شخص کے فائدے کے لیے استعمال یا درخواست کی گئی ہے۔

(a) اگر ٹرسٹ یا ادارے کی آمدنی یا جائیداد کا کوئی حصہ پچھلے سال کے دوران کسی بھی مدت کے لیے ذیلی دفعہ (3) میں مذکور کسی شخص کو مناسب ضمانت یا مناسب سود یا دونوں کے بغیر دیا گیا ہے، یا جاری ہے:

X X X X

(h) اگر ٹرسٹ یا ادارے کا کوئی فنڈ پچھلے سال کے دوران کسی بھی مدت کے لیے سرمایہ کاری کر رہا

ہے، یا برقرار ہے، جو جنوری (1971) کے پہلے دن سے پہلے کی مدت نہیں ہے، تو کسی ایسے ادارے میں جس میں ذیلی دفعہ (3) میں مذکور کسی شخص کا خاطر خواہ سود ہے۔

آئی ٹی ایکٹ کی دفعہ 13 کی ذیلی دفعہ (3) کا حوالہ دینا ضروری نہیں ہو سکتا ہے کیونکہ یہ تسلیم کیا جاتا ہے کہ میسرز گوگل چندرتن چندرون ملز پرائیویٹ لمیٹڈ ایک ایسا شخص ہے جس کا ذیلی دفعہ میں حوالہ دیا گیا ہے جس میں ٹرسٹیز کی خاطر خواہ دلچسپی تھی اور وہ دفعہ 13 (1) اور (2) کے تحت آتا ہے۔

متعلقہ حصے میں ڈبلیو ٹی ایکٹ کی دفعہ 21-اے درج ذیل ہے:

"21-A- عوامی خیراتی یا مذہبی مقاصد کے لیے ٹرسٹ کے تحت رکھی گئی جائیداد، یا جائیداد سے ہونے والی آمدنی کی منتقلی کے معاملات میں تشخیص۔ دفعہ 5 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (1) میں موجود کسی بھی چیز کے باوجود، جہاں کوئی جائیداد بھارت میں خیراتی یا مذہبی نوعیت کے کسی عوامی مقصد کے لیے ٹرسٹ کے تحت رکھی گئی ہے اور۔

(i) ایسی جائیداد کا کوئی حصہ یا اس طرح کے ٹرسٹ کی کوئی آمدنی (چاہے وہ ایسی جائیداد سے حاصل کی گئی ہو یا انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 2 کی شق (24) کی ذیلی شق (آئی آئی اے) میں مذکور رضا کارانہ شراکت سے) انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 13 کی ذیلی دفعہ (3) میں مذکور کسی بھی شخص کے فائدے کے لیے براہ راست یا بالواسطہ طور پر استعمال یا لاگو کی جاتی ہے، یا

(ii) ٹرسٹ کی آمدنی کا کوئی حصہ، چاہے وہ ایسی جائیداد سے حاصل ہو یا انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 2 کی ذیلی شق (24) میں مذکور رضا کارانہ شراکت سے، جو کہ اپریل 1962 کے پہلے دن یا اس کے بعد بنایا گیا ٹرسٹ ہے، مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 13 کی ذیلی دفعہ (3) میں مذکور کسی بھی شخص کے فائدے کے لیے براہ راست یا بالواسطہ طور پر ضمانت دیتا ہے، یا

(iii) ٹرسٹ کے کسی بھی فنڈ کی سرمایہ کاری یا جمع کیا جاتا ہے، یا کسی کمپنی میں کوئی شیئر ٹرسٹ کے پاس ہوتا ہے، جو انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 13 کی ذیلی دفعہ (i) کی شق (d) توضیحات کی خلاف ورزی ہے۔

دولت ٹیکس ٹرسٹی یا منیجر (جسے بھی نام دیا جائے) پر اسی طرح اور اسی حد تک وصول کیا جائے گا جیسے کہ جائیداد کسی ایسے فرد کے پاس ہو جو بھارت کا شہری ہو اور بھارت میں مقیم ہو، اس ایکٹ کے مقاصد کے لیے، لیکن دفعہ 5 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی اثاثے کی قیمت کو خارج کیے بغیر، اور زیادہ سے زیادہ معمولی شرح

پر:

بشرطیکہ اپریل 1962 کے پہلے دن سے پہلے بنائے گئے ٹرسٹ کی صورت میں، شق (i) توضیحات

اس طرح کی جائیداد کے کسی بھی حصے کے براہ راست یا بالواسطہ استعمال یا درخواست پر یا اس طرح کے ٹرسٹ کی کسی آمدنی پر انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 13 کی ذیلی دفعہ (3) میں مذکور کسی شخص کے فائدے کے لیے لاگو نہیں ہوں گی، اگر ایسا استعمال یا درخواست ٹرسٹ کی لازمی مدت کی تکمیل کے طور پر ہے:

عدالت عالیہ کو بھیجے گئے سوالات کا جواب آئی ٹی ایکٹ کی دفعہ (ii)(c)(1) 13 کی پہلی شق اور ڈبلیو ٹی ایکٹ کی دفعہ 21-اے کی پہلی شق کی تشریح پر منحصر ہوگا، جن دونوں کا اوپر حوالہ دیا گیا ہے۔ یہ دیکھنا ہے کہ آیا ٹرسٹ ڈیڈ کی شق خاص طور پر شق 39 جیسا کہ ترمیم شدہ شرط کے دائرے میں آتی ہے۔ ٹرسٹ کی تشکیل آئی ٹی ایکٹ 1961 کے آغاز سے پہلے کی گئی تھی جو یکم اپریل 1962 کو نافذ ہوا تھا اور ٹرسٹ ڈیڈ کی شق 39 جیسا کہ اس وقت موجود تھی، ٹرسٹ کے فنڈز کی سرمایہ کاری کے حوالے سے لازمی التزام نہیں کرتی تھی جس میں ٹرسٹی کا مفاد تھا۔ یہ شق 39 جیسا کہ اصل میں ضروری تھی کہ تمام رقم ایسے بینکوں یا سیکورٹیز میں اس انداز میں لگائی جائے جس کی ٹرسٹیز منظوری دیں۔ ٹرسٹیز کو اپنے ہاتھوں میں موجود اضافی فنڈز سے بھی جائیداد خریدنے کا اختیار دیا گیا تھا۔ ٹرسٹ ڈیڈ کی شق 41 کے ذریعے ٹرسٹیز کو دیے گئے اختیارات کی بنا پر اس شق 39 میں 14 مارچ 1971 کی ٹرسٹیز کی قرارداد کے ذریعے ترمیم کی گئی تھی۔ اب شق 39 میں ترمیم کے مطابق ٹرسٹیز کو ٹرسٹ کے فنڈز میسرز گوگل چندر تن چند وولن ملز پرائیویٹ لمیٹڈ کے پاس رکھنے کا حکم دیا گیا ہے جس میں کمپنی تسلیم کرتی ہے کہ ٹرسٹیز دلچسپی رکھتے تھے۔

مد کے تقاضے جن سے ہمارا تعلق ہے (1) ٹرسٹ 1 اپریل 1962 سے پہلے بنایا جانا چاہیے تھا اور (2) ٹرسٹیز ٹرسٹ کے فنڈز کو اس ادارے میں لاگو کرتے ہیں جس میں وہ خود دلچسپی رکھتے ہیں اگر ایسے مقصد کے لیے ٹرسٹ ڈیڈ میں کوئی لازمی شق موجود ہو۔ جو سوال واضح طور پر زیر غور آتا ہے وہ یہ ہے کہ کیا ٹرسٹ ڈیڈ میں دوسری شرط یکم اپریل 1962 سے پہلے ہونی چاہیے تھی جب آئی ٹی ایکٹ نافذ ہوا تھا یا کیا اس تاریخ کے بعد ٹرسٹ ڈیڈ میں ایسی شرط شامل کی جاسکتی ہے اگر ٹرسٹ ڈیڈ میں ٹرسٹ کے پروپاؤنڈر نے ٹرسٹ ڈیڈ میں ترمیم کرنے کا اختیار دیا ہے جس سے ٹرسٹیز کو ٹرسٹ کے فنڈز کو کسی ایسے ادارے میں سرمایہ کاری کرنے کی اجازت ملتی ہے جس میں وہ دلچسپی رکھتے ہوں۔ ہمارے لیے یہ جواب بالکل واضح معلوم ہوتا ہے کہ ٹرسٹ ڈیڈ میں اس طرح کا فرمان یکم اپریل 1962 سے پہلے موجود ہونا چاہیے تھا اور اس اہم تاریخ کے بعد بعد کے مرحلے میں ٹرسٹ ڈیڈ میں ترمیم کر کے نہیں لایا جاسکتا تھا یہاں تک کہ اگر ٹرسٹ ڈیڈ نے ٹرسٹ ڈیڈ میں ترمیم کرنے کا اختیار دیا ہوتا کہ ٹرسٹ کے فنڈز کو کسی ایسے ادارے میں سرمایہ کاری کرنے کے لیے لازمی شرط یا ضرورت لائی جاسکے جس میں وہ دلچسپی رکھتے ہوں۔ کوئی بھی دوسری تشریح شرط کو ختم کر دے گی اور اسی مقصد کو

شکست دے گی جس کے لیے دفعہ 13 میں شرط شامل کی گئی تھی۔ اگر ہم کسی اور تشریح کو قبول کرتے ہیں تو ٹرسٹی آج بھی ٹرسٹ ڈیڈ میں ترمیم کر سکتے ہیں اور اپنے معاملے کو شرط کے تحت لاسکتے ہیں۔

مسٹر ورماء، جو ٹیکس دہندہ کے فاضل وکیل ہیں، نے اس عدالت چند فیصلوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اگر مالیاتی قانون کی کسی شق کی تشریح کے بارے میں شک ہو یا یہ کہ دو نظریات ممکن ہو سکتے ہیں تو وہ جو ٹیکس دہندہ کے حق میں ہو اسے ترجیح دی جانی چاہیے۔ اگر ہمارے لیے قوانین کی تشریح پر طے شدہ اصولوں کا حوالہ دینا ضروری نہیں ہے کیونکہ ہم اپنے ذہن میں واضح ہیں کہ پروویسو کا مقصد کسی بھی طرح سے مبہم نہیں ہے اور پروویسو صرف اس صورت میں لاگو ہوگا جب یکم اپریل 1962 سے پہلے تشکیل دیا گیا ٹرسٹ اس وقت یہ حکم دیتا ہے کہ ٹرسٹی ٹرسٹ کے فنڈز کو کسی ایسے ادارے میں سرمایہ کاری کر سکتے ہیں جس میں وہ دلچسپی رکھتے ہیں کیونکہ وہ افراد ہیں جن کا حوالہ ذیلی دفعہ (1) کی شق (سی) (2) اور ذیلی دفعہ (2) میں ایکٹ کی دفعہ 13 کی ذیلی دفعہ (3) کی بنا پر دیا گیا ہے۔

اس کے مطابق، ہم اپیلوں کی اجازت دیتے ہیں، ہائی عدالت کے فیصلوں کو کا اعدم قرار دیتے ہیں اور ریونیو کے حق میں اور ٹیکس دہندہ کے خلاف منفی سوالات کا جواب دیتے ہیں۔ بنا اخراجات کے آ۔اے۔

اپیلوں کو منظور کیا جاتا ہے۔